روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 18راگست 2006ء 22رجب 1427ہجری 18ظہور 1385ہش جلد 56-91 نمبر 184

میں پناہ مانگتا ہوں

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے۔

اے اللہ میں ان کاموں کے شر سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں جو میں نے کئے اور ان کاموں کے شر سے بھی جو میں نے نہیں کئے۔

(صحیح مسلم کتاب الذکرباب التعوذ من شرما عمل حدیث نمبر:481)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہمارا قدیم کا تجربہ ہمیں یقینی طور پر سکھلاتا ہے کہ ہماری روح بغیر تعلق جسم کے بالکل نکمی ہے۔سو یہ بات بالکل باطل ہے کہ ہم ایسا خیال کریں کہ کسی وقت میں ہماری مجرد روح جس کے ساتھ جسم نہیں ہے کسی خوشحالی کو پاسکتی ہے۔اگر ہم قصہ کے طور پر اس کو قبول کریں تو کریں لیکن معقولی طور پر اس کے ساتھ کوئی دلیل نہیں۔ہم بالکل نہیں سمجھ سکتے کہ وہ ہماری روح جو جسم کے ادنیٰ ادنیٰ خلل کے وقت بیکار ہو کر بیٹھ جاتی ہے وہ اس روز کیونکر کامل حالت پر رہے گی جبکہ بالکل جسم کے تعلقات سے محروم کی جائے گی۔کیا ہر روز ہمیں تجربہ نہیں سمجھاتا کہ روح کی صحت کے لئے جسم کی صحت ضروری ہے۔جب ایک شخص ہم میں سے پیر فرتوت ہو جاتا ہے۔تو ساتھ ہی اس کی روح بھی بوڑھی ہو جاتی ہے۔اس کا تمام علمی سرمایہ بڑھاپے کا چور چُرا کر لے جاتا ہے۔جیسا کہ اللہ جلشانہ فرماتا ہے:۔..........

یعنی انسان بڈھا ہو کر ایسی حالت تک پہنچ جاتا ہے کہ پڑھ پڑھا کر جاہل بن جاتا ہے پس ہمارا یہ مشاہدہ اس بات پر کافی دلیل ہے کہ روح بغیر جسم کے کچھ چیز نہیں۔پھر یہ خیال بھی انسان کو حقیقی سچائی کی طرف توجہ دلاتا ہے کہ اگر روح بغیر جسم کے کچھ ہوتی تو خدا تعالیٰ کا یہ کام لغو ٹھہرتا کہ اس کو خواہ نخواہ جسم فانی سے پیوند دے دیتا۔اور پھر یہ بھی سوچنے کے لائق ہے کہ خدا تعالیٰ نے انسان کو غیر متناہی ترقیات کے لئے پیدا کیا ہے۔پس جس حالت میں انسان اس مختصر زندگی کی ترقیات کو بغیر رفاقت جسم کے حاصل نہیں کر سکتا تو کیونکر امید رکھیں کہ ان نامتناہی ترقیات کو جو ناپیدا کنار ہیں۔بغیر رفاقت جسم کے خود بخود حاصل کر لے گا۔

سو ان تمام دلائل سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ روح کے افعال کاملہ صادر ہونے کے لئے..........اصول کے رو سے جسم کی رفاقت روح کے ساتھ دائمی ہے۔گو موت کے بعد یہ فانی جسم روح سے الگ ہو جاتا ہے مگر عالم برزخ میں مستعار طور پر ہر ایک روح کو کسی قدر اپنے اعمال کا مزہ چکھنے کے لئے جسم ملتا ہے۔وہ جسم اس جسم کی قسم میں سے نہیں ہوتا بلکہ ایک نور سے یا ایک تاریکی سے جیسا کہ اعمال کی صورت ہو جسم تیار ہوتا ہے۔گویا کہ اس عالم میں انسان کی عملی حالتیں جسم کا کام دیتی ہیں۔ایسا ہی خدا کے کلام میں بار بار ذکر آیا ہے۔اور بعض جسم نورانی اور بعض ظلمانی قرار دیئے ہیں جو اعمال کی روشنی یا اعمال کی ظلمت سے تیار ہوتے ہیں۔اگرچہ یہ راز ایک نہایت دقیق راز ہے مگر غیر معقول نہیں۔انسان کامل اسی زندگی میں ایک نورانی وجود اس کیفیت جسم کے علاوہ پاسکتا ہے۔اور عالم مکاشفات میں اس کی بہت سی مثالیں ہیں۔اگرچہ ایسے شخص کو سمجھانا مشکل ہوتا ہے جو صرف ایک موٹی عقل کی حد تک ٹھہرا ہوا ہے۔لیکن جن کو عالم مکاشفات سے کچھ حصہ ہے وہ اس قسم کے جسم کو جو اعمال سے تیار ہوتا ہے۔تعجب اور استبعاد کی نگاہ سے نہیں دیکھیں گے بلکہ اس مضمون سے لذت اٹھائیں گے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10ص 404)

اگر ایک آدمی باخدا اور سچا متقی ہو تو اس کی سات پشت تک بھی خدا رحمت اور برکت کا ہاتھ رکھتا ہے اور ان کی خود حفاظت فرماتا ہے (حضرت مسیح موعود)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔آمین

نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم

بوائز (میٹرک کا نتیجہ)

امسال نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز ربوہ کے کل 37 طلباء نے فیصل آباد بورڈ کے میٹرک کے امتحان میں شمولیت کی خدا تعالیٰ کے فضل سے تمام کامیاب طلباء فرسٹ ڈویژن میں پاس ہوئے جن میں سے 10 طلباء +A گریڈ، 21 طلباء A گریڈ اور 4 طلباء B گریڈ میں کامیاب ہوئے۔جبکہ 2 طلباء کی کمپارٹ آئی۔ایک طالب علم بوجہ بیماری پیپر نہ دے سکے جس میں کمپارٹ ہے۔اس طرح سے انگلش میڈیم بوائز کا نتیجہ 94.6% رہا۔فیصل آباد بورڈ کا نتیجہ 70.09% رہا۔عزیزم سید شہر یار احمد شاہ ولد مکرم سید نور المبین شاہ صاحب نے 932 نمبر حاصل کر کے اول پوزیشن حاصل کی، عزیزم ہشام احمد فرحان ولد مکرم مبشر احمد خالد صاحب نے 925 نمبر حاصل کر کے دوئم پوزیشن حاصل کی اور عزیزم رضا المحسن ولد تنویر احمد مہار صاحب نے 915 نمبر حاصل کر کے سوئم پوزیشن حاصل کی۔احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ طلباء اور ادارہ کی کامیابی کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 396)

تاریخی روایات میں تفقہ اور عقل و فہم کی ضرورت

سیدنا حضرت مصلح موعود نے 26 فروری 1919ء کو مارٹن ہسٹاریکل سوسائٹی اسلامیہ کالج لاہور کے اجلاس عام میں اپنے فاضلانہ اور محققانہ خطاب کے آغاز میں فرمایا

’’اقوام کی ترقی میں تاریخ سے آگاہ ہونا ایک بہت بڑا محرک ہوتا ہے اور کوئی ایسی قوم جو اپنی گزشتہ تاریخی روایات سے واقف نہ ہو کبھی ترقی کی طرف قدم نہیں مار سکتی اپنے آباء واجداد کے حالات کی واقفیت بہت سے اعلیٰ مقاصد کی طرف رہنمائی کرتی ہے‘‘۔

(اسلام میں اختلافات کا آغاز صفحہ 1)

اس حقیقت کے پیش حضور انور نے آج سے ستر برس پیشتر عالمی جماعت احمدیہ کے نام تاکیدی فرمان جاری فرمایا کہ انہیں تاریخی روایات کے بارے میں غایت درجہ احتیاط سے کام لینے چاہئے اور ان کی اشاعت سے قبل ان کا تفقہ اور عقل و فہم سے ضرور تنقیدی جائزہ لے لینا چاہئے ورنہ تاریخ کی حقیقی شکل کے مسخ ہونے کا خطرہ ہے۔ آپ نے فرمایا

حضرت مسیح موعود کے متعلق روایتیں چھپنی شروع ہوئی ہیں جن میں سے کئی ایسے لوگوں کی طرف سے بیان کی جاتی ہیں جنہیں تفقہ حاصل نہیں ہوتا اور اس وجہ سے ایسی روایتیں چھپ جاتی ہیں۔ جن پر لوگ ہمارے سامنے اعتراض کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ چنانچہ ایک دفعہ روایت چھپ گئی تھی کہ حضرت مسیح موعود نے جب آتھم کی میعاد میں سے صرف ایک دن باقی رہ گیا تو بعض لوگوں سے کہا کہ وہ اتنے چنوں پر اتنی بار فلاں سورۃ کا وظیفہ پڑھ کر آپ کے پاس لائیں۔ جب وہ وظیفہ پڑھ کر چنے آپ کے پاس لائے تو انہیں قادیان سے باہر لے گئے اور ایک غیر آباد کنویں میں پھینک کر جلدی سے منہ پھیر کر واپس لوٹ آئے۔ میرے سامنے جب اس کے متعلق اعتراض پیش ہوا تو میں نے روایت درج کرنے والوں سے پوچھا کہ یہ روایت آپ نے کیوں درج کر دی۔ یہ تو حضرت مسیح موعود کے صریح عمل کے خلاف ہے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود بھی نعوذ باللہ ٹونے وغیرہ کیا کرتے تھے۔ اس پر جب تحقیقات کی گئی تو معلوم ہوا کہ کسی شخص نے ایسا خواب دیکھا تھا۔ حضرت مسیح موعود کے سامنے جب اس خواب کا ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا اسے ظاہری شکل میں ہی پورا کر دو اب خواب کو پورا کرنے کے لئے ایک کام کرنا بالکل اور بات ہے اور ارادۃً ایسا فعل کرنا اور بات۔ اور ظاہر میں خواب کو بعض دفعہ اس لئے پورا کر دیا جاتا ہے کہ تا اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو اس کا مضر پہلو اپنے حقیقی معنوں میں ظاہر نہ ہو۔ چنانچہ معبرین نے لکھا ہے کہ اگر منذر خواب کو ظاہری طور پر پورا کر دیا جائے تو وہ وقوع میں نہیں آتی اور خدا تعالیٰ اس کے ظاہر میں پورے ہو جانے کو ہی کافی سمجھ لیتا ہے۔ اس کی مثال بھی ہمیں احادیث سے نظر آتی ہے۔ چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ سراقہ بن مالک کے ہاتھوں میں کسریٰ کے سونے کے کنگن ہیں۔ اس رویا میں اگر ایک طرف اس امر کی طرف اشارہ تھا کہ ایران فتح ہوگا تو دوسری طرف یہ بھی اشارہ تھا کہ ایران کی فتح کے بعد ایرانیوں کی طرف سے بعض مصائب و مشکلات کا آنا بھی مقدر ہے کیونکہ خواب میں اگر سونا دیکھا جائے تو اس کے معنی غم اور مصیبت کے ہوتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے رؤیا کے اس مفہوم کو سمجھا اور سراقہ کو بلا کر کہا کہ پہن کڑے، ورنہ میں تجھے کوڑے ماروں گا۔ چنانچہ اسے سونے کے کڑے پہنائے گئے اور اس طرح حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس رؤیا کے غم اور فکر کے پہلو کو دور کرنا چاہا۔ مگر ظاہری صورت میں خواب کو پورا کر دینے کے باوجود پھر بھی خواب کا کچھ حصہ حقیقی معنوں میں پورا ہو گیا۔ کیونکہ حضرت عمر کو شہید کرنے والا ایک ایرانی ہی تھا۔ ………مگر یہ بات تب کھلی جب میں نے دریافت کیا کہ ایسی روایت کیوں درج کر دی گئی ہے۔

غرض عقل اور فہم کی زیادتی اخلاص کے ساتھ نہایت ہی ضروری ہوتی ہے ورنہ بڑی بڑی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایک دفعہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شکایت آئی کہ کچھ عورتیں اپنے مردے پر نوحہ کر رہی ہیں۔ آپ نے فرمایا انہیں منع کرو۔ مگر جب منع کرنے کے باوجود وہ نہ رکیں۔ اور دوبارہ آپ کے پاس شکایت کی گئی۔ تو آپ نے فرمایا کہ ان کے منہ میں مٹی ڈالو۔ (بخاری کتاب الجنائز) یہ تو عربی زبان کا ایک محاورہ ہے جس کا مطلب یہ ہوتا کہ انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو۔ ہمارے ملک میں بھی کہہ دیتے ہیں کھیہ کھاوے۔ اس کا یہ مطلب تو نہیں ہوتا کہ وہ مٹی کھاوے۔ بلکہ مطلب یہ ہوتا ہے کہ اگر نہیں مانتا تو نہ مانے۔ غرض عربی زبان کا یہ محاورہ ہے کہ جب کسی کے متعلق یہ کہنا ہو کہ اسے اس کے حال پر چھوڑ دو تو کہتے ہیں کہ اس کے منہ میں مٹی ڈالو۔ مگر سننے والوں نے یوں فرمانبرداری کرنی شروع کی کہ مٹی کے بورے بھر لئے اور ان عورتوں کے مونہوں پر مٹی پھینکنی شروع کر دی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو معلوم ہوا تو آپ سخت ناراض ہوئیں اور فرمایا ایک تو ان کے گھر میں ماتم ہو گیا ہے اور دوسرا تم ان پر مٹی ڈالتے ہو۔ رسول اللہ کا یہ منشاء تو نہ تھا جو تم سمجھے صرف عربی کتابیں رٹوانے سے کیا بن جاتا ہے جب تک فہم و فراست نہ پیدا کی جائے، وسعت حوصلہ نہ پیدا کی جائے کہ انہوں نے دنیا کو فتح کرنا ہے۔‘‘

پھر فرمایا

’’ہمارے طالب علم ایک زندہ دل اور امنگوں سے بھرا ہوا دل لے کر نکلیں گے اور ہر تغیر جو دنیا میں پیدا ہوگا انہیں قربانی پر آمادہ کر دے گا اور ہر تغیر ان کے دل میں ایسی گدگدی پیدا کر دے گا کہ **وہ خدا کے دین کی آواز پر لبیک کہے بغیر نہیں رہ سکیں گے**‘‘۔

(انوار العلوم جلد 16 صفحہ 42-43)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

۞ مکرم طاہر احمد سیفی صاحب مربی سلسلہ سرگودھا شہر تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو مورخہ 3۔ اگست 2006ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے حضور انور نے ازراہ شفقت بچے کا نام عاشر احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد علی صاحب ابن مکرم ولی محمد صاحب 275ر۔ب کرتار پور ضلع فیصل آباد کا پوتا' اور مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ابن مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب 275ر۔ب کرتار پور ضلع فیصل آباد کا نواسہ ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور درخشاں مستقبل کا وارث بنائے۔ آمین

شکریہ احباب

۞ مکرم نصیر احمد قریشی صاحب طاہر سٹریٹ، مسلم آباد مردان تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ 31 جولائی 2006ء کو راولپنڈی جنرل ہسپتال میں دو روز کومہ کی حالت میں رہتے ہوئے وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ لہٰذا نماز جنازہ یکم اگست کو احاطہ صدر انجمن میں محترم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھائی اور تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں کی گئی مرحومہ مسعود احمد اعوان صاحب آف اسلام آباد کی ساس تھیں۔ ان کی وفات پر بعض رشتہ دار اور احباب دور دور سے تعزیت کیلئے آئے اور کئی احباب نے فون کے ذریعہ بھی اہل خانہ سے تعزیت کی اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا کرے اور مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

تبدیلی شرط و تاریخ داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ

1۔ جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ کیلئے **کم از کم معیار میٹرک** پاس مقرر ہے۔

2۔ انٹرویو مورخہ 2 ستمبر 2006ء کو بوقت صبح 7 بجے دفتر وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں ہوگا۔

نوٹ: انٹرویو کے وقت میٹرک/ایف اے/ایف ایس سی کی اصل سند/رزلٹ کارڈ اور فوٹو کاپی ساتھ لائیں مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

فون: 047-6213563 فیکس: 047-6212296

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم جاوید اقبال صاحب بابت ترکہ مکرمہ عائشہ بی بی صاحبہ)

۞ مکرم جاوید اقبال صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ عائشہ بی بی زوجہ رشید احمد صاحب چک نمبر 296 ج۔ب جنا پور تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 62/21 برقبہ دس مرلہ واقع دارالنصر شرقی ربوہ مشترکہ طور پر الاٹ شدہ ہے اس قطعہ میں سے ان کے نام الاٹ شدہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرم رشید احمد صاحب۔ خاوند
2۔ مکرم جاوید اقبال صاحب۔ بیٹا
3۔ مکرم ندیم قمر صاحب۔ بیٹا
4۔ مکرم محمد عمران صاحب۔ بیٹا
5۔ مکرم عمامہ شہزاد صاحب۔ بیٹا
6۔ مکرمہ ثمینہ یاسمین صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اگر اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

رسول اللہ ﷺ کے عاشق اور فدائی حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ

جن کی قابل رشک اداؤں پر آسمان کا خدا بھی مسکراتا رہا

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

نام و کنیت

آپ کا نام زید بن سہل تھا، مدینہ کے قبیلہ خزرج کی شاخ بنونجار سے تعلق تھا، نام سے زیادہ کنیت ابوطلحہ سے مشہور ہیں۔ آپ مدینہ کے رؤسا میں سے تھے۔ زبردست تیرانداز، ماہر شکاری اور بہت بہادر انسان تھے۔ مشہور انصاری خاتون ام سلیم بنت ملحان کے شوہر تھے۔ (الاصابہ فی تمییز الصحابہ زیر زید بن سہل)

قبول اسلام

آپ کے قبول اسلام کا واقعہ بھی بہت دلچسپ ہے جب مدینہ میں اسلام کا پیغام پہنچا تو ام سلیم نے جو مدینہ کی معزز اور عقلمند خاتون تھیں بے دھڑک اسلام قبول کرلیا۔ ان کے شوہر مالک اس پر ناراض ہوکر مدینہ سے چلے گئے۔ کچھ عرصہ بعد ابوطلحہؓ نے ام سلیم کو شادی کا پیغام بھیجا۔ ام سلیمؓ نے یہ جواب دیا کہ ہرچند کہ ابوطلحہ جیسے عظیم انسان کا پیغام رد نہیں کیا جاسکتا مگر ہمارے درمیان کفر و اسلام کا اختلاف ہے اور یہ امر مجھے شادی میں مانع ہے۔ البتہ اگر ابوطلحہ اسلام قبول کرلے تو میں اس کی خوشی میں اپنا مہر چھوڑ دوں گی اور ابوطلحہ کے قبول اسلام کو ہی اپنا مہر سمجھوں گی۔ چنانچہ ابوطلحہ نے اسلام قبول کرکے ام سلیم سے شادی کرلی۔ حضرت ثابتؓ کہا کرتے تھے کہ میں نے آج تک کسی عورت کے بارہ میں نہیں سنا کہ اس کا مہر ایسا قابل اعزاز ہو جیسا کہ ام سلیمؓ کا مہر تھا۔ (نسائی کتاب النکاح)

دین کی خاطر کی جانے والی یہ شادی بہت بابرکت ثابت ہوئی اور اس گھرانے نے اخلاص اور ایمان میں ایک غیر معمولی ترقی کی اور میاں بیوی اسلامی خدمات میں ایک دوسرے سے سبقت لینے لگے۔ ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے ساتھ اخلاص اور فدائیت کے عجیب اور حیرت انگیز نمونے ان سے دیکھنے میں آئے اور ایسی بے تکلفی اس گھرانے کے ساتھ ہوئی کہ آنحضرت ﷺ ان کے گھر کو اپنا گھر سمجھتے تھے اور اپنی ذاتی ضروریات کے لئے بلاتردد انہیں یاد فرمایا کرتے تھے۔

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب مدینہ تشریف لائے تو ابوطلحہ کو فرمایا کہ اپنے بچوں میں سے کوئی ایسا مناسب بچہ تلاش کرو جو ہمارے گھر کے کام کاج کردیا کرے۔ ابوطلحہؓ نے مجھے اپنی سواری کے پیچھے بٹھایا اور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں پیش کرکے عرض کیا کہ یارسول اللہ انس بہت سمجھدار لڑکا ہے یہ آپ کے کام کاج سنبھال لے گا۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ اس وقت سے مجھے نبی کریم ﷺ کی خدمت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی اور غزوہ خیبر سے واپسی تک میں یہ خدمت انجام دیتا رہا۔

(بخاری کتاب الوصایا)

نبی کریم ﷺ کے اس خاندان سے بہت گہرے قربت و محبت کے مراسم قائم ہوئے۔ ابوطلحہؓ اور ام سلیمؓ دونوں میاں بیوی دل و جان سے اپنے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر فدا تھے۔ اور آپ کی خدمات میں پیش پیش رہتے تھے۔ آنحضرت ﷺ کے گھر شادی وغیرہ کے موقع پر درون خانہ انتظام و انصرام ام سلیم اپنے ذمہ لے لیتی تھیں۔ حضرت صفیہؓ کی شادی کے موقع پر بھی انہیں تیار کرنے کی خدمت ام سلیم بجالائیں۔

(ابوداؤد کتاب الامارہ)

حضرت ام سلیم نے حضرت زینبؓ کی شادی کے موقع پر دعوت ولیمہ کے لئے کھانا وغیرہ بطور تحفہ اپنے گھر سے تیار کرکے بھجوایا۔ (بخاری کتاب النکاح)

حضرت ابوطلحہؓ بھی اپنی مخلص اور فدائی بیوی کی طرح ہر دم ہر قربانی کے لئے مستعد ہوتے تھے اور عرض کیا کرتے تھے کہ اے خدا کے رسولؐ اپنی ضروریات و حاجات کے سلسلہ میں مجھے خدمت کا موقع عطا فرمایا کریں اور جو حکم چاہیں ارشاد فرمایا کریں۔ آپ مجھے ہر خدمت کے لئے مضبوط اور قوی پائیں گے۔

(طبقات الکبریٰ ابن سعد جلد 3 ص 507 دارالفکر بیروت)

رسول اللہ ﷺ کی شفقتیں

چنانچہ بعض ہنگامی ضروریات میں رسول اللہ ﷺ اس خاندان سے استفادہ کرتے تھے۔ ایک دفعہ مدینہ میں رات کو اچانک کچھ شور و غوغا بلند ہوا۔ اس زمانہ میں دشمن سے بھی خطرات درپیش تھے۔ نبی کریم ﷺ نے مدینہ کے گردونواح کا فوری جائزہ لینے کا ارادہ فرمایا اور ابوطلحہ کے گھر جاکر ان کا گھوڑا مندوب نامی عاریۃً لیا، جلدی کے باعث اس کی ننگی پشت پر زین ڈالنے کی زحمت بھی گوارا نہیں فرمائی۔ واپس آکر فرمایا کہ خطرے کی کوئی بات نہیں۔ اور ابوطلحہؓ کے گھوڑے کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا کہ میں نے اسے بہنے والے دریا کی طرح تیز رفتار اور رواں پایا ہے۔

(بخاری کتاب الھبہ)

ابوطلحہؓ کا یہ گھوڑا اڑیل تھا مگر اس کے بعد نبی کریم ﷺ کی برکت سے ایسا ہوا کہ کوئی گھوڑا دوڑ میں اس کا مقابلہ نہ کرسکتا تھا (بخاری کتاب الجہاد)

نبی کریم ﷺ کی اس گھرانے سے ایسی بے تکلفی تھی کہ آپ گاہے بگاہے ان کے گھر تشریف لے جاتے تھے۔

ایک دفعہ ام سلیم نے نبی کریمؐ کی دعوت کی۔ کھانا تناول فرمانے کے بعد رسول اللہ ﷺ نے بغرض دعا کچھ نوافل باجماعت پڑھائے۔ حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اور ہمارے گھر کے ایک بچے نے آنحضرتؐ کے پیچھے صف بنائی اور ہماری بوڑھی والدہ پیچھے کھڑی ہوئیں۔ (ترمذی ابواب الصلوٰۃ)

ابوطلحہؓ کے بچوں سے نبی کریمؐ کا بے تکلفی، محبت و پیار کا عجیب تعلق تھا۔ ابوطلحہؓ کے ایک کمسن بیٹے کو اہل خانہ پیار سے ابوعمیر کی کنیت سے بلاتے تھے۔ ایک دفعہ نبی کریمؐ نے اس بچے کو پریشان دیکھا تو سبب پوچھا۔ گھر والوں نے بتایا کہ ابوعمیر کا وہ پرندہ اچانک مر گیا ہے جس سے یہ کھیلتا تھا اس لئے یہ غمزدہ ہے۔ نبی کریم ﷺ ابوعمیر سے اس پرندے کے بارہ میں پوچھ کر اس کا دل بہلانے لگے کہ اے ابوعمیر آپ کے پالتو پرندے کو کیا ہوا؟ بعد میں نبی کریم ﷺ اس خوش نصیب گھرانے کے اس بچے سے پیار و محبت سے اس کے پرندے کے بارے میں باتیں کیا کرتے۔

(الطبقات الکبریٰ ابن سعد جلد 3 ص 506 والشمائل النبویہ للترمذی)

حضرت ابوطلحہؓ کا کھجوروں کا ایک باغ بیرحاء نامی مسجد نبوی کے بالکل سامنے تھا نبی کریم ﷺ اس میں گاہے بگاہے تشریف لے جاتے تھے۔ کھجوریں تناول فرماتے۔ اس کے کنویں کا تازہ ٹھنڈا پانی پیتے۔

(بخاری کتاب التفسیر)

حضرت ابوطلحہؓ کو نبی کریمؐ کی محبت کا کمال عرفان عطا ہوا تھا جس کے نتیجہ میں ان سے عشق و وفا کے عجیب نظارے ظاہر ہوتے تھے۔

تبرکات نبوی

آپ کمال ادب اور شوق سے آنحضرتؐ کے تبرکات جمع کرنے کی سعی کرتے اور ان کی حفاظت فرماتے تھے۔ جب آنحضرتؐ بال کٹواتے تو ابوطلحہؓ وہ پہلے شخص تھے جو تبرک کی خاطر آپؐ کے بال حاصل کرتے تھے۔

(بخاری کتاب الوضو)

خود رسول اللہؐ کو ابوطلحہؓ کی اس خواہش اور تمنا کا احترام ہوتا تھا چنانچہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی کریم ﷺ نے بال کٹوائے تو آدھے سر کے بال تو دیگر صحابہ نے لئے کسی کے حصہ میں ایک اور کسی کے دو بال آئے پھر رسول اللہؐ نے ابوطلحہؓ کو یاد فرمایا اور دوسرے نصف حصہ سر کے سارے بال ان کو عطا فرمائے۔

ابوطلحہؓ کے گھر میں یہ بال ام سلیمؓ نے شیشی میں محفوظ کرکے رکھے تھے جو دیر تک محفوظ رہے۔ اور پورا گھرانہ اس سے برکت حاصل کرتا رہا۔

(طبقات الکبریٰ ابن سعد جلد 3 ص 505)

حضرت ابوطلحہؓ نے رسول اللہ ﷺ کا ایک پیالہ بھی تبرکاً سنبھال کے رکھا ہوا تھا۔ جو شکستہ ہونے کے بعد لوہے کی تار سے جڑا تھا۔ حضرت انسؓ نے ایک دفعہ یہ خواہش ظاہر کی کہ لوہے کی تار کی بجائے سونے یا چاندی کی تار سے اس پیالے کا حلقہ باندھا جائے۔ حضرت ابوطلحہؓ نے یہ بھی گوارا نہ کیا اور انسؓ کو یہ کہہ کر روک دیا کہ نبی کریم ﷺ کی بنائی ہوئی چیز میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں کرنی۔ گویا اس متبرک پیالے کو ویسا ہی رہنے دو جیسا ہم نے نبی کریمؐ سے پایا۔ چنانچہ حضرت انسؓ نے ایسا ہی کیا۔ (بخاری کتاب الاشربہ)

مہمان نوازی

مدینہ کے ابتدائی دور کے کٹھن اور مشکل حالات میں رئیس مدینہ ابوطلحہؓ اور ان کے خانوادے نے جس طرح نبی کریم ﷺ کی تائید و نصرت کی توفیق پائی ہے وہ اپنی مثال آپ ہے، اسی پرآشوب دور کا تذکرہ ہے، ایک دن ابوطلحہ نے ام سلیم سے آکر کہا کہ میں نے رسول کریم ﷺ کی آواز میں ضعف محسوس کیا ہے جو مسلسل فاقہ کی وجہ سے معلوم ہوتا ہے کیا تمہارے پاس گھر میں کھانے کے لئے کچھ ہے؟ ام سلیم نے اثبات میں جواب دیا بلکہ جو کی کچھ روٹیاں ایک کپڑے میں لپیٹ کر آپ نے حضرت انسؓ کو رسول کریم ﷺ کے پاس بھجوایا۔ حضرت انس بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہؐ کے پاس مسجد نبوی میں حاضر ہوا آپؐ صحابہ کے ساتھ تشریف فرما تھے اور سامنے جاکر کھڑا ہوگیا۔ رسول اللہ ﷺ نے خود ہی استفسار فرمایا کہ کیا ابوطلحہؓ نے تمہیں کھانے کی کوئی چیز دے کر بھجوایا ہے۔ حضرت انسؓ نے عرض کیا جی رسول اللہ۔ رسول اللہؐ نے تمام حاضرین مجلس سے فرمایا چلو ابوطلحہ کے گھر چلیں میں نے آگے جاکر ابوطلحہؓ کو خبر کی کہ رسول اللہؐ صحابہ کے ساتھ تشریف لارہے ہیں۔ ابوطلحہ نے ام سلیم سے فکرمندی میں بات کی کہ رسول اللہؐ تو لوگوں کے ساتھ تشریف لارہے ہیں اور ہمارے پاس کھانا پیش کرنے کا مناسب انتظام نہیں ہے۔ ام سلیم نے کمال توکل سے جواب دیا کہ اللہ اور اس کا رسولؐ بہتر جانتے ہیں، تب ابوطلحہ رسول اللہؐ کے استقبال کے لئے گھر سے نکل کھڑے ہوئے اور نبی کریمؐ کو خود اپنے ساتھ لے کر آئے۔ نبی کریمؐ نے آتے ہی ام سلیم سے فرمایا کہ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ لے کر آؤ۔ ام سلیم وہی روٹیاں لے آئیں۔ رسول کریم ﷺ کے حکم پر ان روٹیوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کئے گئے اور ام سلیم نے اپنے ایک گھی کے برتن میں پڑا کچھ گھی نکال کر ان پر ڈالا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس پر دعا کی اور فرمایا کہ دس دس کرکے صحابہ اندر آتے جائیں اور کھانا کھاتے جائیں۔ اس طرح موجود تمام حاضرین نے کھانا تناول کیا جن کی تعداد ستر اسی کے قریب تھی۔ (بخاری کتاب الاطعمہ)

اس واقعہ سے جہاں ابوطلحہؓ کی محبت و ادب رسولؐ اور ام سلیم کے توکل علی اللہ کا اندازہ ہوتا ہے وہاں نبی کریم ﷺ کی سیرت کا یہ خوبصورت پہلو بھی سامنے آتا ہے کہ فاقہ کی حالت میں بھی تنہا کھانا کھانا پسند نہیں فرمایا جب تک اپنے فاقہ زدہ غلاموں کو بھی ساتھ شامل نہ کرلیا اور ابوطلحہؓ کے چند روٹیاں بھجوانے کا ایسا لحاظ کیا کہ ان کے گھر تشریف لے جا کر انہی روٹیوں سے نہ صرف تمام صحابہ کی مہمان نوازی کروائی بلکہ سب کو ابوطلحہ کے لئے دعاؤں کا موقع بھی بہم پہنچایا اور یوں صحابہ کے مابین اخوت و مودت کی ایک خوشگوار فضا قائم فرمائی۔

ایثار

ابوطلحہ اور ان کے خاندان کو ایسی مہمان نوازی کی سعادت ان کے ایثار اور اہل خانہ کے خلوص کے باعث میسر آتی ہی رہتی تھی۔ چنانچہ ایک اور موقع پر نبی کریم ﷺ کے پاس ایک مہمان آیا آپ نے سب سے پہلے تو اپنے گھر ازواج مطہرات کے ہاں پیغام بھجوایا کہ مہمان نوازی کا کچھ انتظام کریں۔ اتفاق سے اس تنگی اور فاقہ کے زمانہ میں کسی گھر سے بھی کچھ میسر نہ آیا۔ اس کے باوجود نبی کریم ﷺ نے اکرام ضیف کا بندوبست کرنے کے لئے صحابہ کو تحریک فرمائی کہ کون اس مہمان کو اپنے گھر لے جا کر خاطر تواضع کرسکتا ہے۔ حضرت ابوطلحہ نے بخوشی اس کی حامی بھرلی اور گھر جا کر اپنی اہلیہ سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کا مہمان آیا ہے اس کی ضیافت کا اہتمام کریں۔ انہوں نے اپنی بے چارگی کا ذکر کیا کہ گھر میں تو صرف بچوں کے لئے معمولی سا کھانا ہے۔ لیکن ان ایثار پیشہ میاں بیوی نے یہ خوبصورت تدبیر کی کہ بچوں کو بھوکے سلا دیا جائے اور کھانا تیار کر کے مہمان کی خدمت میں پیش کیا جائے چنانچہ ایسا ہی ہوا اور عین کھانے کے وقت گھر کی مالکہ چراغ درست کرنے کے بہانے اٹھیں اور اسے گل کردیا تا کہ رسول اللہ ﷺ کا مہمان پیٹ بھر کر کھانا کھالے اور اس طرح خود میزبان کھانے میں عملاً شریک نہ ہوئے مگر مہمان کے اعزاز اکرام کی خاطر ظاہر یہی کرتے رہے کہ گویا وہ کھانے میں شریک ہیں۔ اور خالی منہ ہلاتے ہوئے مچاکے لیتے رہے اور رات فاقہ سے گزاری اور رسول اللہؐ کے مہمان کی مہمان نوازی میں فرق نہ آنے دیا۔ صبح جب ابوطلحہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپؐ نے فرمایا کہ رات مہمان کے ساتھ جو سلوک تم لوگوں نے کیا خدا تعالیٰ بھی اس پر خوش ہو کر مسکرا رہا تھا اور تمہاری یہ ادائیں اسے بہت پسند آئیں۔ صحابہؓ رسولؐ کے ایثار کا یہی وہ مضمون ہے جو قرآن شریف میں سورۃ الحشر آیت 10 میں بیان ہوا ہے یعنی خدا کے وہ مومن بندے اپنے نفسوں پر اپنے بھائیوں کو ترجیح دیتے ہیں۔ خواہ خود تنگی سے کیوں نہ ہوں۔ (بخاری کتاب المناقب)

صبر و رضا

حضرت ابوطلحہ اور ان کی اہلیہ صبر و رضا کے بھی پیکر تھے اور اس میدان میں بعض ایسے عجیب نمونے صبر کے میاں بیوی سے ظاہر ہوئے کہ عام حالات میں ان پر یقین کرنا ممکن نظر نہیں آتا مگر فی الحقیقت ایسے واقعات رونما ہوئے۔ چنانچہ ایک دفعہ حضرت ابوطلحہ کا بیٹا شدید بیمار تھا انہیں گھر سے باہر کسی کام سے جانا پڑا۔ دریں اثناء بچہ بقضائے الٰہی فوت ہوگیا۔ رات گئے واپس آکر ابوطلحہ نے بچے کا حال پوچھا۔ آپ کی اہلیہ ام سلیم نے کمال صبر و رضا کے ساتھ یہ ذومعنی جواب دیا کہ بچہ پرسکون ہے اور مجھے امید ہے کہ اسے مکمل آرام ہے۔ حضرت ابوطلحہ نے اس سے ظاہری صحت کا مفہوم مراد لیا اور میاں بیوی نے خلوت میں رات بسر کی۔ ابوطلحہ اگلی صبح جب نماز کے لئے مسجد نبوی جانے لگے تو ام سلیم نے کہا کہ دراصل اللہ تعالیٰ نے اپنی امانت ہم سے واپس لے لی ہے اور بچہ کے پرسکون ہونے سے میری یہی مراد تھی ابوطلحہ اس پر بہت تلملائے اور نبی کریمؐ کی خدمت میں جا کر شکایتاً عرض کیا کہ ام سلیم نے میرے ساتھ یہ معاملہ کیا ہے۔ رسول کریمؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہارے آج رات کے ملاپ میں برکت ڈالے گا، چنانچہ حضرت ام سلیم کے صبر و رضا کی یہ ادا اللہ تعالیٰ کے ہاں ایسی مقبول ٹھہری اور ان کی اولاد میں ایسی برکت پڑی کہ دس بیٹے ہوئے اور سب کے سب قرآن کے حافظ تھے۔ (بخاری کتاب الادب)

نبی کریم ﷺ کو ابوطلحہ اور ان کی قوم سے جو محبت و الفت تھی اس کا اندازہ اس پیغام سے خوب ہوتا ہے جو حضور ﷺ نے بوقت وفات ابوطلحہ کو دیا فرمایا اپنی قوم کو میرا اسلام پہنچانا بلا شبہ آپ کی قوم مجسم صبر و رضا ہے۔ (آنحضورؐ نے عنان صبر یعنی صبر کی لگام میں کے الفاظ استعمال کئے۔ یعنی انصار ایسی قوم ہے کہ جہاں روکو رک جاتے ہیں صبر جمیل کی اس سے اعلیٰ تصویر کشی اور کیا ہوسکتی ہے) (اسد الغابہ زیر زید بن سہل)

مالی قربانی

حضرت ابوطلحہؓ مدینہ کے مالدار رئیس تھے مالی قربانی کے میدان میں بھی آپ کسی سے پیچھے نہ تھے بلکہ قربانی کا اعلیٰ ذوق تھا۔ چنانچہ بعض ایسی تاریخی اور مثالی قربانیوں کی توفیق آپ نے پائی ہے جو ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

مسجد نبوی کے سامنے حضرت ابوطلحہؓ کا کھجوروں کا ایک قیمتی باغ تھا جو "بیرحاء" کے نام سے مشہور تھا نبی کریم ﷺ اس باغ میں تشریف لے جا کر گاہے آرام فرماتے اور اس کے پھل اور تازہ پانی سے لطف اندوز ہوتے جب قرآن شریف کی یہ آیت اتری (آل عمران: 93) کہ کامل نیکی یہ ہے کہ تم وہ چیز خرچ کرو جو تمہیں زیادہ دل پسند اور محبوب ہے۔ حضرت ابوطلحہؓ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ مالی قربانی کے بارہ میں یہ ہدایت دیتا ہے اور میرا سب سے قیمتی اور پیارا باغ "بیرحاء" ہے۔ آج میں یہ باغ اللہ کے نام پر صدقہ کرتا ہوں۔ اور خدا سے اس کے اجر و ثواب کا امیدوار ہوں۔ آپ جیسے پسند فرمائیں اسے استعمال میں لائیں۔ رسول کریم ﷺ اس عظیم قربانی پر بہت خوش ہوئے اور ابوطلحہ سے فرمایا کہ واہ واہ! یہ تو بہت نفع بخش سودا ہے۔ پھر حضور ﷺ نے وہ باغ ابوطلحہؓ کے غریب رشتہ داروں میں تقسیم کروادیا۔ فرمایا ہم نے یہ صدقہ قبول کیا۔ اب آپ اپنے مستحق رشتہ داروں میں تقسیم کردیں۔ (بخاری کتاب الزکوٰۃ و کتاب الوصایا)

اطاعت رسولؐ

حضرت ابوطلحہؓ نے اطاعت رسولؐ کے میدان میں بھی ایسے بے نظیر نمونے چھوڑے ہیں۔ جو تاریخ میں ہمیشہ سنہری حروف میں لکھے جائیں گے۔ ایسی ناقابل فراموش مثالیں سچے عشق کے بغیر ممکن نہیں، چنانچہ شراب کی حرمت سے پہلے کا واقعہ ہے حضرت ابوطلحہ کے گھر میں ان کے ہم جلیسوں کی ایک محفل جمی ہوئی تھی اور مہمانوں کی تواضع کے لئے شراب بھی پیش کی جارہی تھی کہ دریں اثناء مدینہ کی گلیوں میں ایک منادی کرنے والا یہ اعلان کرتا سنائی دیا کہ اے لوگو! سنو شراب حرام کردی گئی ہے۔ اس اعلان کا سننا تھا کہ ابوطلحہؓ نے اس نوجوان کو جو شراب کے جام تقسیم کررہا تھا حکم دیا کہ شراب کے مٹکے توڑ دو اور ساری شراب بہا دو اور اس نوجوان نے بھی فوری تعمیل کی اور چند لمحوں میں مدینے کے گلی کوچوں میں یہ شراب بہہ رہی تھی اور طرفہ یہ کہ اعلان کرنے والے سے ہرگز پلٹ کر کوئی سوال تک نہیں کیا گیا اور بے چون و چرا اس اعلان کی تعمیل کردی گئی۔ (بخاری کتاب التفسیر سورۃ المائدہ)

شراب کے جام لنڈھائے جارہے ہوں اور اس حال میں بھی اطاعت کا ایسا نمونہ کہ محض ایک اعلان کرنے والے کے اعلان پر شراب کے مٹکے توڑ کر بہا دیئے جائیں اور کسی قسم کی تصدیق و تحقیق کرنے کی بجائے تعمیل حکم کو اولیت دی جائے اطاعت کی یہ ادائیں صرف اور صرف حضرت محمد مصطفی ﷺ کے تربیت یافتہ غلاموں میں ہی نظر آتی ہیں۔

غزوات میں شرکت

حضرت ابوطلحہؓ نبی کریم ﷺ کے ساتھ مختلف غزوات میں شریک ہو کر شجاعت اور ایثار و فدائیت کے مظاہرے کرتے رہے۔ غزوہ بدر میں بھی آپ شریک تھے۔ آپ خود بیان کیا کرتے تھے کہ جنگ بدر میں اسلامی لشکر کفار مکہ کے بالمقابل صف آراء تھا اور مسلمانوں کو تازہ دم کرنے اور ان کے آرام و تسکین کے لئے عارضی طور پر ان پر نیند کے غالب آنے کا جو نشان عطا کیا گیا جس کا سورہ انفال کی آیات میں ذکر ہے۔ آپ اس الٰہی نشان کے بذات خود شاہد تھے۔

چنانچہ میدان بدر میں آپ کے ہاتھ سے اونگھ آجانے کے باعث تلوار گر گر جاتی تھی۔ آپ پھر پکڑتے تھے اور وہ پھر گرتی تھی۔ (بخاری کتاب المغازی)

ابوطلحہؓ زبردست جنگجو تھے بلند آواز رکھتے تھے اور میدان جنگ میں شیر کی طرح گرج کر دشمن پر حملہ آور ہوتے تھے۔ نبی کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ لشکر میں تنہا ابوطلحہؓ کی آواز ایک جماعت کی آواز پر بھی بھاری ہوتی ہے۔ (الاصابہ فی تمییز الصحابہ زیر زید بن سہل)

غزوہ احد میں فدائیت اور جان نثاری

معرکہ احد میں بھی حضرت ابوطلحہؓ نے شجاعت و بہادری کے خوب خوب جوہر دکھائے۔ اور جان ہتھیلی پر رکھ کر رسول کریم ﷺ کی حفاظت کا حق ادا کردکھایا۔

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ احد کے دن جب (کفار کے غیر متوقع حملہ سے) مسلمانوں کی پسپائی ہوئی اور (ایک وقت میں) نبی کریم ﷺ (چند صحابہ کے ساتھ) میدان میں رہ گئے۔ اس وقت ابوطلحہؓ نبی کریم ﷺ کے آگے ڈھال لے کر کھڑے ہوگئے۔ کفار کے تیروں اور نیزوں کا واحد نشانہ رسول اللہؐ تھے اور ابوطلحہؓ آپ کے آگے سینہ سپر تھے۔ آپ زبردست تیرانداز تھے، بدر کے دن اس مرد میدان نے ایسی بلا کی تیراندازی کی کہ دو تین کمانیں توڑ ڈالیں۔ ایک شخص کے پاس تیروں کا تھیلا ہوتا تھا (اس کی ڈیوٹی تیراندازوں کو تیر مہیا کرنا تھی) نبی کریم ﷺ اسے فرماتے تھے کہ ابوطلحہؓ کے آگے تیر ڈال دو اور پھر جب ابوطلحہؓ نشانہ باندھ کر تیر چلاتے تو رسول اللہؐ کی نظریں اس کا تعاقب کرتیں اور آپ سر اٹھا کر دیکھنا چاہتے کہ اس مجاہد کا تیر دشمن کی صفوں میں کہاں جاکے پڑا ہے۔ ابوطلحہؓ (جنہیں اپنے سے زیادہ اپنے آقا کی جان عزیز تھی) نہایت ادب اور محبت سے عرض کرتے میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں اور آپ یوں سر اٹھا کے نہ دیکھا کیجئے کہیں دشمن کا کوئی تیر میرے آقا کو گزند نہ پہنچائے اے اللہ کے رسول! میں جو آپ کے آگے سینہ سپر ہوں، میرا سینہ آپ کی طرف پھینکے گئے ہر تیر کو کھانے کے لئے تیار ہے۔ (بخاری کتاب المناقب)

ایک وضاحت

خوش نصیب ابوطلحہؓ انصاری کے ساتھ میدان احد میں ہی ایک اور بزرگ جان نثار صحابی (جو قریش مہاجرین میں سے تھے) حضرت طلحہؓ بن عبید اللہ کو بھی نبی کریم ﷺ کے آگے پیچھے لڑنے اور کمال فدائیت سے آپ کا دفاع کرنے کی سعادت عطا ہوئی۔ وہی طلحہؓ جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کے چہرہ کی حفاظت کے لئے اپنا ہاتھ بطور ڈھال تیروں کے آگے کردیا تھا اور آپ کی انگلیاں شل ہو کر ہاتھ ٹنڈا ہوگیا تھا۔

(الطبقات الکبریٰ ابن سعد جلد 3 ص 217 دارالفکر بیروت)

نام اور خدمت کی مناسبت و مشابہت کے باعث بعض دفعہ ابوطلحہؓ (انصاری) اور طلحہؓ بن عبید اللہ (قریشی) میں امتیاز نہیں رہتا اور تشابہ پیدا ہو جاتا ہے اس لئے یہ فرق مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

غزوہ خیبر

رسول اللہؐ کا یہ جان نثار اور فدائی ابوطلحہؓ غزوہ خیبر میں بھی اپنے آقا کے ہمرکاب تھا اور رسول اللہؐ کے قرب میں رہ کر خدمات کی سعادت پاتا رہا۔ حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ میں ابوطلحہؓ کی سواری پر ان کے پیچھے سوار تھا اور جب ہم خیبر پہنچے تو ابوطلحہؓ کی سواری رسولؐ اللہ کی سواری کے اس قدر قریب تھی کہ میرے گھٹنے نبی کریمؐ کی رانوں سے چھو رہے تھے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 4 ص 102 دارالفکر العربی بیروت)

غزوہ خیبر سے واپسی پر بھی ابوطلحہؓ رسول کریمؐ کی حفاظت کے خیال سے قدم بقدم آپ کے ساتھ رہے چنانچہ ایک موقع پر جب نبی کریمؐ کی وہ اونٹنی ٹھوکر لگنے سے گری جس پر رسول اللہؐ کے ساتھ ام المومنین حضرت صفیہؓ بھی سوار تھیں اور رسول اللہؐ کے ساتھ وہ بھی گر پڑیں تو باوفا ابوطلحہؓ نے دیوانہ وار اپنے اونٹ سے چھلانگ لگادی اور لپک کر رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا۔

میرے آقا! میں آپ پر قربان آپ کو کوئی گزند تو نہیں پہنچی۔ کوئی چوٹ تو نہیں آئی۔ آپؐ نے فرمایا نہیں مگر تم پہلے عورت یعنی حضرت صفیہؓ کی خبر گیری کرو۔ ابوطلحہؓ نے کمال حیاداری کے ساتھ پہلے اپنے چہرہ پر کپڑا ڈال کر پردہ کیا تب ام المومنین کی طرف رخ کیا اور پھر وہ کپڑا انہیں اوڑھا دیا۔ اور حضرت صفیہؓ اطمینان سے اٹھ کر سنبھل گئیں۔ ابوطلحہؓ نے دریں اثناء رسول اللہؐ کی اونٹنی کا پالان مضبوطی سے باندھا اور پھر رسول اللہؐ کو اور حضرت صفیہؓ کو سوار کروا کے روانہ کیا۔ (بخاری کتاب الجہاد)

فتح مکہ و حنین

فتح مکہ اور غزوہ حنین کے تاریخی معرکوں میں بھی حضرت ابوطلحہؓ شریک ہوئے۔

حنین کے موقع پر آپ کی زوجہ حضرت ام سلیم اپنے پاس ایک خنجر لئے شریک سفر تھیں۔ حضرت ابوطلحہؓ نے ازراہ تفنن نبی کریم ﷺ سے اس کا ذکر کردیا کہ یارسول اللہ ام سلیم بھی کمر بند میں خنجر اڑسے پھرتی ہیں۔ نبی کریمؐ نے ان سے پوچھا کہ آپ اس خنجر کو کیا کریں گی؟ وہ بولیں اگر کوئی دشمن رسول میرے قریب آیا تو اسے ٹھکانے لگاؤں گی۔

(مسند احمد جلد 3 ص 112 دارالفکر العربی بیروت)

حنین کے موقع پر بھی آپ نے شجاعت کے خوب جوہر دکھائے۔ نبی کریمؐ نے اعلان فرمایا تھا کہ جو مجاہد کسی کافر کو قتل کرے گا اس کا اسلحہ اور سواری بطور مال غنیمت اسے ملے گا۔ ابوطلحہؓ کے ہاتھوں اس روز بیس دشمنان اسلام قتل ہوکر کیفر کردار کو پہنچے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 3 ص 114 دارالفکر العربی بیروت)

ابوطلحہؓ کی ایک اور سعادت

رسول کریم ﷺ کی وفات پر تدفین کے لئے جب یہ سوال پیدا ہوا کہ لحد بنائی جائے یا سیدھی قبر ہو تو حضرت عباسؓ نے یہ معاملہ منشاء الٰہی کے حوالے کرتے ہوئے دو آدمی بیک وقت دونوں قسم کی قبر بنانے والوں کی طرف دوڑا دیئے۔ ابوعبیدہؓ سیدھی قبر بناتے تھے جسے شق کہتے ہیں۔ ان کی طرف جو قاصد گیا وہ اسے مل نہ سکے۔ ابوطلحہؓ لحد بناتے تھے ان کی طرف بھیجا ہوا آدمی کامیاب واپس لوٹا اور ابوطلحہؓ کو ہمراہ لایا چنانچہ نبی کریم ﷺ کی لحد بنانے کی سعادت بھی ابوطلحہؓ کے حصہ میں آئی۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 4 ص 260 دارالفکر بیروت)

اور یوں عمر بھر ذاتی خدمات بجالانے والے ابوطلحہؓ کو اس آخری خدمت کی بھی توفیق ملی۔

شوق جہاد

نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد بھی بڑھاپے کی عمر میں جذبہ وشوق جہاد سرد نہیں ہوا۔ چنانچہ خلافت ابوبکرؓ وعمرؓ میں بھی جہاد کی توفیق پاتے رہے بلکہ حضرت عثمانؓ کے زمانہ میں جب پہلا اسلامی بحری بیڑہ مہم پر روانہ ہونے لگا تو حضرت ابوطلحہؓ نے اس میں شرکت کی خواہش کی اور گھر والوں کو اس کے لئے اس طرح آمادہ کیا کہ دیکھو قرآن میں انفروا خفافا و ثقالاً و جاھدوا (التوبہ:41) کا حکم ہے یعنی جہاد کے لئے ہلکے اور بوجھل ہر حال میں نکلو اور جہاد کرو آپ فرماتے تھے کہ اس آیت میں بوڑھوں اور جوانوں دونوں کے لئے حکم ہے کہ جہاد کے لئے نکلیں آپ کے بیٹوں نے کہا آپ کو تو رسول اللہ ﷺ اور پھر ابوبکرؓ وعمرؓ کے زمانہ میں جہاد کی سعادت عطا ہوئی۔ اب ہم جو آپ کی طرف سے یہ فرض ادا کرنے کے لئے حاضر ہیں۔ مگر انہوں نے اصرار کرکے اس بحری سفر پر جانے کے لئے تیاری کی اور روانہ ہوئے۔ اس سفر میں آپ کی وفات ہوگئی۔ دوران سفر ساتویں دن ایک جزیرہ کے پاس بحری بیڑہ آکر رکا تو وہاں آپ کو دفن کیا گیا اور اس عرصہ میں آپ کی نعش بالکل محفوظ رہی اور اس میں کوئی خرابی پیدا نہیں ہوئی۔

آپ کی وفات 34ھ میں ہوئی اور حضرت عثمانؓ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔

(طبقات الکبریٰ ابن سعد جلد 3 ص 507 دارالفکر۔ بیروت)

حضرت ابوطلحہؓ کو اگرچہ رسول کریم ﷺ کی صحبت ورفاقت میں ایک لمبا عرصہ گزارنے کی سعادت عطا ہوئی مگر اپنی تواضع اور انکساری نیز احادیث کے بیان میں احتیاط کے باعث آپ کی روایات بہت کم ہیں اور جو روایات ہیں وہ آپ کی گہری دینی بصیرت اور عمدہ مذاق معتدل مزاج کو ظاہر کرتی ہیں، ایک اہم روایت دین اسلام کی طبعی سہولت اور نرمی سے تعلق رکھتی ہے جس میں قرآن شریف کی صحت کے ساتھ تلاوت میں شدت اور سختی اختیار کرکے اسے مشکل بنانے کی بجائے ایک بنیادی عمومی اصول مدنظر رکھنے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ ابوطلحہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت عمرؓ کے سامنے قرآن شریف کی قراءت میں کچھ تغیر کیا، حضرت عمرؓ نے کہا کہ میں نے تو نبی کریم ﷺ کے سامنے یہ تلاوت اس طرح کی تھی جو قدرے مختلف تھی، ابوطلحہؓ کہتے ہیں اس کے بعد ہم رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس شخص نے قراءت کی تو نبی کریمؐ نے (اس شخص کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے) فرمایا کہ تم نے درست تلاوت کی ہے۔ حضرت عمرؓ کو اس سے ناگواری ہوئی (کیونکہ ان کے اعلیٰ معیار پر وہ قراءت پوری نہیں اتری تھی) تب آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے عمر! قرآن شریف کی ہر قراءت درست ہے جب تک یہ بنیادی بات مدنظر رہے کہ اس میں معنوی تبدیلی نہ ہو اور معنے ایسے الٹ پلٹ نہ ہوجائیں کہ عذاب کی جگہ مغفرت وبخشش کا مضمون اور بخشش کی جگہ عذاب کا مضمون بنادیا جائے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 4 ص 30 دارالفکر العربی۔ بیروت)

دوسری روایت کا تعلق بھی اس عاشق رسول کے نبی کریم ﷺ کے ساتھ اس قلبی لگاؤ اور محبت سے ہے جو آپ کی طبیعت کا حصہ تھا۔ آپ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ بہت ہشاش بشاش تھے۔ چہرے سے خوشی کے آثار ہویدا تھے، صحابہ نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول آج خاص بشاشت اور مسرت کے آثار نمایاں ہیں؟

فرمایا ہاں میرے رب کی طرف سے ایک آنے والے نے آکر مجھے یہ خوشخبری سنائی ہے کہ آپ کی امت میں سے آپؐ پر اگر کوئی ایک دفعہ درود بھیجے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی دس نیکیاں شمار کرے گا اور دس خطائیں معاف کرے گا اور اس کے دس درجے بلند کئے جائیں گے اور مزید یہ کہ اسی طرح رحمتیں اور برکتیں اس کی طرف بھی لوٹائی جائیں گی۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 4 ص 29 دارالفکر العربی بیروت)

اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتیں اور برکتیں ہوں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اس خاص رفیق حضرت ابوطلحہؓ پر اور ان کے نیک نمونوں کی یادیں ہم زندہ رکھنے والے ہوں۔ (آمین)

فرخ سلمانی

حضرت مسیح موعود کی کتاب حقیقت المہدی کے اہم مضامین

مختصر سوال وجواب کی شکل میں

سوال۔ اس زمانہ میں اہل حدیث کا سرکردہ کون تھا۔

جواب۔ مولوی محمد حسین بٹالوی

سوال۔ اہل حدیث کس کو تیرھویں صدی کا مجدد مانتے ہیں۔

جواب۔ نواب صدیق حسن خان

سوال۔ نواب صدیق حسن اور اس کے بیٹے نورالحسن خان کی کن کتابوں سے حضور نے اقتباس پیش کئے ہیں۔

جواب۔ حجج الکرامہ۔ اقتراب الساعہ

سوال۔ صحاح ستہ کے کیا معنی ہیں۔

جواب۔ حدیث کی 6 صحیح مفسر کتابیں

سوال۔ ملاحم سے کیا مراد ہے۔

جواب۔ بڑی لڑائیاں

سوال۔ حدیث لا المہدی الا عیسیٰ حدیث کی کن دو مشہور کتب میں ہے۔

جواب۔ ابن ماجہ۔ مستدرک حاکم

سوال۔ مولوی محمد حسین بٹالوی کے رسالہ کا کیا نام تھا۔

جواب۔ اشاعت السنۃ

سوال۔ مولوی بٹالوی نے اپنے کس استاد کی تصدیق سے حضور کے خلاف فتویٰ کفر جاری کیا۔

جواب۔ مولوی نذیر حسین

سوال۔ آتھم کو رجوع کرنے کے بعد کتنے ماہ کی مہلت ملی۔

جواب۔ 15 ماہ۔

سوال۔ حضرت مسیح موعود نے کتنی پیشگوئیوں کے پورا ہونے کا ذکر کیا ہے۔

جواب۔ تین ہزار

سوال۔ حضور کے رویا میں پتھر حضور کی دعا سے کیا بن گیا۔

جواب۔ بھینس

سوال۔ مہدی کے متعلق اپنے عقائد کی نسبت حضور نے اشتہار کن دو زبانوں میں تحریر فرمایا۔

جواب۔ عربی، فارسی

سوال۔ بٹالوی نے حضور کو کس سربراہ حکومت کے نام پر قتل کی دھمکیاں دیں۔

جواب۔ امیر کابل

سوال۔ مہدی کے متعلق آنے والی حدیثوں پر کتنی قسم کے جرح ہوتے ہیں۔

جواب۔ تین

سوال۔ یضع الحرب کی حدیث کس کتاب میں ہے۔

جواب۔ صحیح بخاری

سوال۔ اہل حدیث کے عقیدوں کا ماخذ کس کتاب کی حدیثیں ہیں۔

جواب۔ مشکوٰۃ

سوال۔ کس مسلمان لیڈر نے مسلمانوں کو حکومت برطانیہ کے متعلق حضور کے طریق عمل پر چلنے کی نصیحت کی۔

جواب۔ سرسید احمد خان

سالانہ رپورٹ کارگزاری مجلس نابینا ربوہ

(یکم جولائی 2005ء تا 30 جون 2006ء)

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس نابینا ربوہ 1987ء میں قائم ہوئی۔ جس کے قیام کا بنیادی مقصد احمدی نابینا احباب کی تعلیم وتربیت اور فلاح و بہبود تھا نیز ان کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنا اور معاشرے کا فعال اور مفید وجود بنانا تھا۔ آنکھوں جیسی عظیم نعمت سے محروم ہونے اور دیگر اور بہت ساری مشکلات اور مسائل کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس نابینا تمام مقاصد کے حصول میں بڑی کامیابی کے ساتھ اپنی منزل کی طرف گامزن ہے۔

مجلس نابینا ربوہ کی مساعی پر مبنی رپورٹس کا ایک حصہ گاہ بگاہ جماعتی وقومی اخبارات میں شائع ہوتا رہتا ہے۔ نیز ایم ٹی اے پر بھی بعض پروگرام نشر ہوتے رہتے ہیں۔ اس سال یکم جولائی 2005ء تا 30 جون 2006ء کے دوران مجلس کی مساعی اور کامیابیوں کی چند جھلکیاں پیش کی جارہی ہیں۔

☆ دوران سال اہم جماعتی تاریخی دنوں کی مناسبت سے 5 تقاریب منعقد کی گئیں۔ جن میں جلسہ سیرت النبی ﷺ، جلسہ یوم مسیح موعود، جلسہ یوم خلافت جلسہ یوم مصلح موعود اور عید ملن پارٹی شامل ہیں

☆ اسی طرح قومی تہواروں اور دنوں کی مناسبت سے 6 پروگرام منعقد کئے گئے۔ جن میں یوم پاکستان، یوم آزادی، یکم جنوری، یکم مئی، تین دسمبر اور یوم معذوران کے پروگرام قابل ذکر ہیں نیز 15۔اکتوبر کو سفید چھڑی کی مناسبت سے ایک خصوصی تقریب منعقد کی گئی۔ ان پروگراموں کی مناسبت سے علمی لیکچرز اور تقاریر کے علاوہ کھیلوں کا بھی انتظام کیا گیا۔

☆ مجلس نابینا ربوہ کے زیرانتظام دوران سال 4 مشاعرے منعقد کروائے گئے۔ اس طرح 6 تفریحی پروگرام منعقد کئے گئے۔

☆ ربوہ میں موجود بزرگان سلسلہ وعلماء کرام کے ساتھ 10 اجتماعی ملاقاتوں کے پروگرام عمل میں لائے گئے۔

5۔ مجلس کی طرف سے دوران سال روزنامہ الفضل میں 20 اعلانات رپورٹس شائع کروائی گئیں۔

☆ دوران سال حضور انور کی خدمت اقدس میں مجلس کی طرف سے 25 دعائیہ خطوط اور فیکسز ارسال کی گئیں جن کے حضور انور کی طرف سے انتہائی محبت اور پیار بھرے جوابات موصول ہوتے رہے۔

☆ مجلس کے زیرانتظام حضرت مسیح موعود کی ایک معرکۃ الآراء اور ضخیم کتاب ''ازالہ اوہام'' کو بریل رسم الخط میں منتقل کروایا گیا۔ حضرت مصلح موعود کی ایک روح پرور کتاب سیر روحانی کو آڈیو کیسٹ میں ریکارڈ کروایا جا رہا ہے۔ اللہ کے فضل سے اب تک 10 آڈیو کیسٹ ریکارڈ ہو چکی ہیں۔ علاوہ ازیں 11 متفرق موضوعات پر مبنی آڈیو کیسٹ ریکارڈ کروائی گئیں۔

☆ اراکین مجلس نابینا کو صد سالہ خلافت جوبلی منصوبہ کے تعلق میں حضور انور کی طرف سے مقرر کردہ دعائیں یاد کروائی گئیں اور اس روحانی پروگرام پر عملدرآمد کی تلقین وتحریک کی جاتی رہی۔

☆ اراکین مجلس کو کرسیاں اور چارپائیاں بننے کی ٹریننگ دی جاتی رہی۔ جس کے نتیجہ میں ایک رکن کرسی اور چارپائی بننے میں مہارت حاصل کر چکا ہے جبکہ تین اراکین کو ابھی کچھ مزید ٹریننگ کی ضرورت ہے۔

☆ مجلس نابینا ربوہ کی نمائندگی کرتے ہوئے انجمن پاکستان اتحاد نابینا فیصل آباد اور انجمن نابینا جھنگ کے سالانہ اجتماعات میں پچیس رکنی وفد شامل ہوئے نیز جھنگ کی مجلس عاملہ کی دوماہی میٹنگ میں دو رکنی وفد شامل ہوتا رہا۔ جس میں نابیناؤں کے رفاہی مسائل کو حل کروانے کے علاوہ دعوت الی اللہ کا بھی موقعہ ملتا رہا۔

☆ خلافت لائبریری کے بلائنڈ سیکشن سے روزانہ اوسطاً 7 اراکین استفادہ کرتے رہے۔ جبکہ مجلس نابینا کی ہفتہ وار میٹنگ میں اوسط حاضری 15 رہی۔

☆ اس طرح ضرورت مند اور مستحق اراکین کی مالی معاونت بھی کی جاتی رہی۔ اراکین مجلس کے بچوں کی 4 شادیوں کے مواقع پر 8000 روپے نقدی اور 6 سوٹ ان سلے کپڑوں کی صورت میں مدد کی گئی۔

☆ فضل عمر ہسپتال کے تعاون سے نابینا اراکین مجلس اور ان کے بیوی بچوں کا فری علاج کروانے میں مدد کی گئی۔ نیز مختلف تنظیموں سے آنے والے غیر احمدی نابینا کے علاج میں بھی مدد کی گئی۔

☆ اراکین مجلس کے دینی علمی اور جنرل نالج کے معیار کو بلند کرنے کیلئے دوران سال سہ ماہی نصاب مقرر کر کے باقاعدہ طور پر امتحان لیا جاتا رہا۔ اس طرح نابینا حضرات کے علمی معیار میں خاطر خواہ اضافہ ہوا۔ مجلس نابینا کے تعاون اور زیرنگرانی 5۔ اراکین مجلس کلاس پنجم تا ایم۔اے کی مختلف کلاسز میں زیرتعلیم ہیں۔ جن کی تعلیمی امداد و دیگر ضروریات کا مجلس خیال رکھتی ہے۔

☆ مجلس نابینا کی کوششوں سے ایک نابینا رکن مجلس کی شادی ہو چکی ہے نیز ایک رکن کا رشتہ طے ہو چکا ہے اور دیگر غیر شادی شدہ اراکین کے رشتوں کی کوشش کی جارہی ہے۔

رپورٹ تعلیمی وفنی کلاس

☆ رپورٹ کا آخری اور سب سے اہم حصہ مجلس نابینا ربوہ کے زیرانتظام منعقد ہونے والی پندرہ روزہ سالانہ تعلیمی وتربیتی وفنی کلاس نیز سالانہ علمی وورزشی مقابلہ جات ہیں جن کی مختصر رپورٹ درج ذیل ہے۔

یہ پندرہ روزہ علمی تربیتی وفنی کلاس مورخہ 17 جون تا 2 جولائی 2006ء منعقد ہوئی۔ اس کلاس کے دوران قرآن کریم کی 17 آیات، تین سورتیں 10 احادیث دعائے جنازہ، دعائے قنوت نیز متعدد مسنون اور قرآنی دعائیں باترجمہ یاد کروائی گئیں۔ دینی مسائل یاد کروائے گئے۔

حضرت مسیح موعود کے 10 اردو 5 عربی 2 پنجابی 2 فارسی اور 2 انگریزی الہامات زبانی یاد کروائے گئے۔

حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ کے منظوم کلام سے 30 اردو، 5 عربی اور 3 فارسی زبان کے اشعار یاد کروائے گئے۔

بریل رسم الخط میں اردو، انگریزی اور عربی حروف تہجی لکھنا و پڑھنا سکھایا گیا۔

اعضائے انسانی، رشتوں اور جہتوں کے نام انگریزی اور عربی میں سکھائے گئے نیز ان کا جملوں میں استعمال سکھایا گیا۔

پانچ پانچ عربی، انگریزی اور اردو محاورے اور ان کا استعمال سکھایا گیا۔

روزانہ بزرگان سلسلہ کے متعدد علمی ومعلوماتی لیکچر کروائے گئے نیز بزرگان سلسلہ کے ساتھ تعارفی ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رہا۔

بیوت الحمد پارک میں ایک پکنک منائی گئی نیز وہاں اراکین مجلس کے درمیان ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔

دوران کلاس ایک مشاعرہ منعقد کیا گیا۔

مجلس کے اراکین کو کرسیاں اور چارپائیاں بننا سکھایا گیا۔

حضور انور کی خدمت میں دعائیہ خطوط لکھوائے گئے۔

ان پندرہ دنوں میں تمام اراکین حسب حالات بیوت الذکر میں باجماعت نماز ادا کرنے کی کوشش کرتے رہے۔

دوران کلاس تمام اراکین اجتماعی طور پر ایک روز بہشتی مقبرہ میں دعا کرنے گئے۔

کلاس کے آخر پر کلاس کے دوران پڑھائے گئے نصاب پر مبنی علمی مقابلہ جات کروائے گئے جس میں پوزیشن حاصل کرنے والوں کو انعامات دیئے گے۔

آخر پر تمام اراکین مجلس اپنے ان محسنوں اور کرم فرماؤں کا شکریہ ادا کرتے ہیں جن کا اس کلاس کے دوران یا دوران سال مالی لحاظ سے یا عملی لحاظ سے کسی بھی طرح مجلس کو تعاون حاصل رہا۔

(پروفیسر خلیل احمد: صدر مجلس نابینا ربوہ)

خالد سیف اللہ خان صاحب

پندرہ کروڑ سال سوئے رہنے کے بعد نئی زندگی پانے والا درخت

یہ بھی خدا کی قدرت کا ایک نمونہ ہے کہ ایک درخت کا ذرہ جو پندرہ کروڑ سال تک ایک پرندے کے پیٹ میں پڑا رہا۔ اب نئی زندگی پا کر ہزاروں ناظرین کے لئے حیرت و استعجاب کا موجب بنا ہوا ہے۔ اس کی خوابیدہ حالت اچانک حیات نو میں بدل چکی ہے۔

آج سے دس سال قبل سڈنی کے وولمی نیشنل پارک سے ایک سیاہ رنگ کا پتھر ملا۔ معائنہ سے پتہ چلا کہ وہ پندرہ کروڑ سال پرانے ایک پرندے کا متحجر ڈھانچہ تھا۔ اس کے پیٹ میں سے ایک چیڑ (Pine) کے درخت کا ایک ذرہ دستیاب ہوا جو کبھی اس نے کھایا ہوگا۔ پارک کے نام کی مناسبت سے اسے Wollemi Pine کا نام دیا گیا۔ اس ذرہ سے اس درخت کا DNA حاصل کیا گیا جو کروڑوں سال پہلے سڈنی کے شمال مغربی علاقہ میں ہوا کرتے تھے۔ مگر جن کی نوع کسی طبعی حادثہ کے نتیجہ میں ناپید ہو چکی ہے۔

یہ خبر دنیا بھر کے ماہرین نے بہت دلچسپی سے سنی اور وہ اس انتظار میں تھے کہ دیکھیں اس ناپید پودہ کو دوبارہ اگانے کا تجربہ کامیاب ہوتا ہے یا نہیں۔ پودہ کی افزائش کے لئے خاص ماحول تیار کیا گیا تھا۔ تجربہ کامیاب رہا اور اب یہ معلوم کرنے کے لئے کہ آیا یہ پودہ دنیا کے آج کل کے ماحول میں زندہ رہتا ہے یا نہیں اس کو ٹرک پر لاد کر ادھر ادھر گھمایا پھرایا گیا۔ کبھی روشنی اور کبھی تاریکی میں بھی رکھا گیا۔ اب تک تو وہ پودہ دیکھنے کے لئے کثرت سے لوگ آتے ہیں۔ اب اسے امریکہ میں مسّوری، نیویارک اور واشنگٹن بھیجا جا رہا ہے اس سے پتہ لگے گا کہ وہ امریکہ کی آب وہوا میں کیسا پرورش پاتا ہے۔ بہت سے لوگوں کو اس عجوبہ کو اپنے گھروں میں اگانے کا شوق ہے۔ چنانچہ اس کے فی الحال 500 پودے تیار کئے جارہے ہیں جو اکتوبر 2005ء میں فروخت کئے جائیں گے۔

(ماخوذ از سڈنی مارننگ ہیرلڈ 7-9-2004)

بیداری پیدا ہوگئی

۞ مکرم غلام رسول صاحب اور رشید علی صاحب (وفد نمبر 5036) نے مجلس شریف آباد کنری ضلع عمر کوٹ میں وقف عارضی کی۔ وہ لکھتے ہیں کہ جماعت نے ہمارے ساتھ بہت تعاون کیا۔ پانچوں وقت کی نمازیں بیت الذکر میں پڑھائیں۔ 13 بچوں کو نماز سادہ اور قرآن باترجمہ سکھانا شروع کیا۔ اللہ کے فضل سے جماعت میں بیداری پیدا ہوگئی ہے۔

(قائد تعلیم القرآن ووقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 61249 میں محمد رضوان احمد

ولد محمد اعظم قوم سدھو پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم والد موصی گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الحق

مسل نمبر 61250 میں حمید الدین صابر خان

ولد میاں شمس الدین خان قوم پٹھان پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 06-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حمید الدین صابر خان گواہ شد نمبر 1 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان مرحوم گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 61251 میں امۃ الحسیب آصفہ

زوجہ شیخ خالد محمود قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 05-12-10 بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ساڑھے گیارہ تولے مالیتی -/4000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امۃ الحسیب آصفہ گواہ شد نمبر 1 محمد سلمان اختر ولد چوہدری ہدایت اللہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 شفقت احمد ولد محمد سلیمان اختر

مسل نمبر 61252 میں شاہدہ پروین

Peggy Schwarz Kahloon

زوجہ غفار احمد کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 1996ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 7-50 گرام مالیتی -/510 یورو۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/2500 مارک۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Peggy Schwarz Kahloon گواہ شد نمبر 1 غفار احمد کاہلوں خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد احمد دین

مسل نمبر 61253 میں آمنہ کبیر الدین

زوجہ کبیر الدین قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 120 گرام مالیتی -/1440 یورو۔2۔حق مہر -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ آمنہ کبیر الدین گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد ولد فرزند علی گواہ شد نمبر 2 کبیر الدین خاوند موصیہ

مسل نمبر 61254 میں لقمان احمد

ولد ہدایت اللہ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ والد مرحوم 14/ ایکڑ زمین واقع منشی والد اندازاً مالیتی 3 لاکھ روپے فی ایکڑ کا شرعی حصہ اس ترکہ میں ہم 4 بھائی دو بہنیں حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 محفوظ خان ولد ہدایت اللہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد علی

مسل نمبر 61255 میں امۃ الشافی احمد

بنت رشید احمد قوم گھمن جاٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امۃ الشافی احمد گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد چوہدری احمد دین گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 61256 میں شازیہ اکرام

زوجہ رانا اکرام الحق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 433 گرام مالیتی اندازاً -/4330 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/350 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ شازیہ اکرام گواہ شد نمبر 1 رانا اکرام الحق ولد رانا عبدالماجد گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ظفر ولد چوہدری محمد علی

مسل نمبر 61257 میں نائیلہ صنوبر

بنت حق نواز قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 100 گرام مالیتی اندازاً -/1400 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نائیلہ صنوبر گواہ شد نمبر 1 ملک سمیع اللہ ولد حکیم مرغوب اللہ گواہ شد نمبر 2 طارق سہیل ولد شیخ محمد بشیر آزاد

مسل نمبر 61258 میں نسیم اختر چوہدری

زوجہ حمایت علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 7 تولے 6 ماشے اندازاً مالیتی -/700 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/320 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی

ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیم اختر چوہدری گواہ شد نمبر 1 محمد شریف احمد ولد حسین بخش گواہ شد نمبر 2 حمایت علی ولد چوہدری سردار علی

مسل نمبر 61259 میں محمد افضل

ولد محمد خان قوم چوہان پیشہ ملازمت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ایک کنال واقع فتح پور ضلع گجرات اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی

مسل نمبر 61260 میں امتہ المتین

زوجہ رشید احمد قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 35 تولے 2 ماشے مالیتی اندازاً -/352000 روپے۔ 2۔ مکان واقع دارالعلوم غربی برقبہ ساڑھے مرلہ قیمت خرید -/1450000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 رشید احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 61261 میں عابدہ پروین

زوجہ منور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 420 گرام مالیتی -/4200 یورو۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ پروین گواہ شد نمبر 1 منور احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 61262 میں امتہ الباری محمود

زوجہ ظفر محمود قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 185 مالیتی اندازاً -/2000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الباری محمود گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناصر احمد ولد چوہدری حسین بخش گواہ شد نمبر 2 کریم احمد منیر ولد شریف احمد

مسل نمبر 61263 میں رابعہ کریم

بنت شیخ عبدالکریم قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 50 گرام مالیتی -/700 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رابعہ کریم گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالحمید ولد شیخ عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ولد شیخ عبدالکریم

مسل نمبر 61264 میں سمیع اللہ خان

ولد عزیز اللہ خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سمیع اللہ خان گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف الدین چیمہ گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان مرحوم

مسل نمبر 61265 میں خلیل احمد

ولد مجید احمد پیشہ الیکٹریشن عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 6 کنال واقع موضع اُورا سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/776 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خلیل احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ خالد محمود ولد شیخ محمد عظیم گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن باجوہ ولد طاہر احمد باجوہ

مسل نمبر 61266 میں ناصرہ حق

زوجہ حق نواز قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور -/800 گرام مالیتی -/11200 یورو۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ حق گواہ شد نمبر 1 ملک سمیع اللہ ولد حکیم مرغوب اللہ گواہ شد نمبر 2 طارق سہیل ولد شیخ محمد بشیر آزاد

مسل نمبر 61267 میں مرزا کریم احمد

ولد مرزا لطیف احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 3 مرلہ واقع دارالصدر غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/550000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا کریم احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا کلیم احمد ولد مرزا لطیف احمد گواہ شد نمبر 2 حافظ فضل الرحمٰن کھوکھر ولد نذر محمد کھوکھر

مسل نمبر 61268 میں نسیم شاہد

زوجہ محمد سلیم شاہد قوم جٹ اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 24 تولے مالیتی اندازاً -/2880 یورو۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیم شاہد گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم شاہد خاوند

موصیہ گواہ شد نمبر 2 راحیل شاہد ولد سلیم شاہد

مسل نمبر 61269 میں
Firdaus Gilang ken Can

ولد Tatang Hidayat پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت 2002ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ RP1750000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Firdaus Gilong Ken Can گواہ شد نمبر 1 Hidayat Ahamdi گواہ شد نمبر 2 Tatang Hidyat

مسل نمبر 61270 میں
Alhaji Easah Hammand

ولد Ibrahim Hammand پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 800000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت گرانٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Alhaji Easah Hammond گواہ شد نمبر 1 محمد بن اسحاق گواہ شد نمبر 2 Yusuf Quanoo

مسل نمبر 61271 میں آمنہ جاوید

بنت جاوید چوہدری قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- کراؤن ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ آمنہ جاوید گواہ شد نمبر 1 خواجہ عبدالمومن ولد خواجہ عبدالحئی گواہ شد نمبر 2 محمد احمد منیر

مسل نمبر 61272 میں عائشہ قدیر

بنت رائے عبدالقدیر قوم رائے پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2000/- کرونر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عائشہ قدیر گواہ شد نمبر 1 خواجہ عبدالمومن گواہ شد نمبر 2 محمد احمد منیر

مسل نمبر 61273 میں معتصم باللہ

ولد Monam Billah پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ TK2000/- ماہوار .... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد معتصم باللہ گواہ شد نمبر 1 سید امین احمد گواہ شد نمبر 2 Monam Billah والد موصی

مسل نمبر 61274 میں حمیدہ فردوس

بیوہ محمد خان نیازی مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن توحید پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ خاوند مکان 10 مرلہ واقع توحید پارک مالیتی اندازاً 2000000/- روپے کا 1/8 حصہ۔2۔ترکہ خاوند پلاٹ 10 مرلہ واقع توحید پارک مالیتی اندازاً 1500000/- روپے کا 1/8 حصہ۔3۔طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی 20000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ حمیدہ فردوس گواہ شد نمبر 1 سلیم اختر خان ولد محمد خان گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 61275 میں شبنم سلیم

زوجہ سلیم اختر خان پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1980ء ساکن توحید پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی 40000/- روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند 10000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ شبنم سلیم گواہ شد نمبر 1 سلیم اختر خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 61276 میں سبیتا شہوار

بنت سلیم اختر خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن توحید پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً 20000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سبیتا شہوار گواہ شد نمبر 1 سلیم اختر خان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 61277 میں شکیل احمد

ولد رشید احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ترکہ والد مرحوم مکان اندازاً مالیتی 1500000/- روپے کا حصہ اس میں ہم تین بھائی ایک بہن اور والدہ حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ 13000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 رضوان قمر ولد ممتاز احمد گواہ شد نمبر 2 عمیر احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 61278 میں اشفاق احمد

ولد سلطان احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی 25/30 لاکھ روپے جس پر بینک قرض 4 لاکھ روپے ہے۔2۔پلاٹ 8 مرلہ واقع بابو صابو مالیتی اندازاً 50000/- روپے۔3۔کار اندازاً مالیتی 100000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 25000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ 5000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اشفاق احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد گورایہ ولد خورشید عالم گواہ شد نمبر 2 ملک محمد اکرم طاہر ولد ملک محمد عبداللہ مرحوم

مسل نمبر 61279 میں شاہدہ اشفاق

زوجہ ڈاکٹر اشفاق احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر 3000/- روپے۔2۔طلائی بالیاں 4 ماشہ مالیتی اندازاً 4000/- روپے۔3۔ترکہ والد مرحوم مکان فروخت شدہ میں میرا حصہ 93000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہدہ اشفاق گواہ شدنمبر1 اشفاق احمد خاوند موصیہ گواہ شدنمبر2 ملک محمد اکرم طاہر

مسل نمبر 61280 میں سعیدہ پروین

زوجہ مرزا مبشر احمد قمر قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے روڈ ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ 5 مرلہ (بعوض حق مہر) واقع فیروز وٹواں ضلع شیخوپورہ مالیتی 60000/- روپے۔2۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی 24000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 6500/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعیدہ پروین گواہ شدنمبر1 مرزا مسعود احمد ولد مرزا محمد اسحاق گواہ شدنمبر2 مرزا مبشر احمد قمر خاوند موصیہ

مسل نمبر 61281 میں مرزا مبشر احمد قمر

ولد مرزا خورشید احمد مرحوم قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے روڈ ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی 8000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 12800/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا مبشر احمد قمر گواہ شدنمبر1 مرزا مسعود احمد ولد مرزا محمد اسحاق گواہ شدنمبر2 عمران حفیظ ولد عبدالحفیظ

مسل نمبر 61282 میں قاضی بشیر الدین

ولد خیر دین مرحوم قوم سندھو پیشہ پنشنر عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ کیارہ صاحب ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان ساڑھے تین مرلہ مالیتی 100000/- روپے۔2۔بینک بیلنس 60000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 2428/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ 6000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قاضی بشیر الدین گواہ شدنمبر1 کامران یوسف ولد محمد یوسف گواہ شدنمبر2 ملک محمد سلیم لطیف ولد مولوی محمد شفیع مرحوم

مسل نمبر 61283 میں شاہد محمود

ولد شفاء اللہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد محمود گواہ شدنمبر1 محمد ممتاز چٹھہ ولد محمد نواز چٹھہ گواہ شدنمبر2 رفیع احمد طاہر وصیت نمبر 40340

مسل نمبر 61284 میں فضل عمر ناصر

ولد محمد اشرف سیال قوم سیال جٹ پیشہ مزدوری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فضل عمر ناصر گواہ شدنمبر1 رانا غلام مصطفیٰ منصور وصیت نمبر 25677 گواہ شدنمبر2 شاہد محمود ولد محمد اعجاز

مسل نمبر 61285 میں محمود احمد

ولد محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ ڈرائیور عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 45 مڑ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود احمد گواہ شدنمبر1 طاہر احمد ولد عبدالستار گواہ شدنمبر2 قمر حسین ولد منور حسین

مسل نمبر 61286 میں عبدالقدوس

ولد اللہ رکھا قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 45 مڑ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔6 مرلہ رہائشی مکان مالیتی 400000/- روپے۔2۔5 مرلہ مکان مشترکہ واقع دارالبرکات ربوہ مالیتی 400000/- روپے۔3۔مکان ودکان برقبہ اڑھائی مرلہ واقع طارق آباد کالونی سانگلہ ہل مالیتی 200000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 8000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالقدوس گواہ شدنمبر1 طاہر احمد ولد عبدالستار گواہ شدنمبر2 قمر حسین ولد منور حسین

مسل نمبر 61287 میں طاہرہ حبیب

بنت حبیب اللہ قوم ہنجراء پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ حبیب گواہ شدنمبر1 سجاد احمد سہرانی ولد محمد موسیٰ خان صاحب گواہ شدنمبر2 رفیع احمد طاہر وصیت نمبر 40340

مسل نمبر 61288 میں شمائلہ سعید

بنت سعید احمد اعجاز قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمائلہ سعید گواہ شدنمبر1 سرفراز احمد ولد غلام رسول گواہ شدنمبر2 رفیع احمد طاہر وصیت نمبر 40340

مسل نمبر 61289 میں شکیلہ یاسمین

بنت بشیر احمد طور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 14 تولے مالیتی 188300/- روپے۔2۔قومی بچت میں جمع رقم 450000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/-+625 روپے ماہوار بصورت جیب

خرچ+منافع مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شکیلہ یاسمین گواہ شد نمبر 1 حافظ جواد احمد مربی سلسلہ ولد سجاد احمد خالد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد طور ولد بشیر احمد طور

مسل نمبر 61290 میں وجیہہ مبین

بنت عزیز احمد قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں شہر ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی چین مالیتی -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ وجیہہ مبین گواہ شد نمبر 1 شریف احمد ولد رحمت خان گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن ولد شریف احمد

مسل نمبر 61291 میں مشتاق احمد

ولد چوہدری نورداد مرحوم قوم گوجر پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں شہر ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ والد زمین فروخت شدہ -/270000 روپے۔2۔13 مرلہ زرعی زمین وراثتی مالیتی -/520000 روپے۔3۔رہائشی مکان 9 مرلہ مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4770 روپے ماہوار بصورت پنشن+زرعی زمین مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 1 شریف احمد ولد رحمت خان گواہ شد نمبر 2 سعید احمد طور ولد بشیر احمد طور

مسل نمبر 61292 میں لیفٹیننٹ ثاقب احمد

ولد جلال الدین صادق قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔کار مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ثاقب احمد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد وڑائچ ولد بشر احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین

مسل نمبر 61293 میں مرزا اقبال احمد

ولد مرزا عبدالرحمٰن قوم مغل پیشہ ڈاکٹر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔متفرق سرٹیفکیٹ قومی بچت سکیم مالیتی -/2800000 روپے۔2۔کاروبار میں لگی رقم -/300000 روپے۔3۔بینک بیلنس -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 5000+600+2700+14500 روپے ماہوار بصورت پریکٹس+منافع کاروبار+پنشن+نفع قومی بچت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا اقبال احمد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد شاہد

مسل نمبر 61294 میں مہشان احمد جاوید

ولد رشید احمد جاوید قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مہشان احمد جاوید گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین

بیویوں کے متعلق
تکلیف دہ رویہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 2 جولائی 2004ء میں فرمایا:۔

"مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے اور ایسے معاملات سن کر بڑی تکلیف ہوتی ہے، طبیعت بعض دفعہ بے چین ہو جاتی ہے کہ ہم میں سے بعض کس طرف چل پڑے ہیں۔بیوی کی ساری قربانیاں بھول جاتے ہیں حتیٰ کہ بعض تو اس حد تک کمینگی پر آتے ہیں کہ بیوی سے رقم لے کر اس پر دباؤ ڈال کر اس کے ماں باپ سے رقم وصول کر کے کاروبار کرتے ہیں یا زبردستی بیوی کے پیسوں سے خریدے ہوئے مکان میں اپنا حصہ ڈال لیتے ہیں اور پھر اس کو مستقل دھمکیاں ہوتی ہیں اور بعض دفعہ تو حیرت ہوتی ہے کہ اچھے بھلے شریف خاندانوں کے لڑکے بھی ایسی حرکتیں کر رہے ہوتے ہیں۔ایسے لوگ کچھ خوف خدا کریں اور اپنی اصلاح کریں۔ورنہ یہ واضح ہو کہ نظام جماعت، اگر نظام کے پاس معاملہ آ جائے تو، کبھی ایسے بیہودہ لوگوں کا ساتھ نہیں دیتا، نہ دے گا اور پھر یہی نہیں کہ لڑکے خود کرتے ہیں بلکہ ایسے لڑکوں کے ماں باپ بھی ان پر دباؤ ڈال کے ایسی حرکتیں کرواتے ہیں۔وہ بھی یاد رکھیں کہ ان کی بھی بیٹیاں ہیں اور ان سے بھی یہی سلوک ہو سکتا ہے اور اگر بیٹیاں نہیں ہیں جن کی تکلیف کا احساس ہو، بعضوں کے بیٹے ہی ہوتے ہیں اس لئے ان کو بیٹیوں کی تکلیف کا پتہ ہی نہیں لگتا۔تو یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کو تو جان دینی ہے، اس کے حضور تو حاضر ہونا ہے۔" (مشعل راہ جلد پنجم حصہ دوم ص 48)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج

فضل عمر ہسپتال ربوہ دکھی اور ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج کرتا ہے۔مخیّر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس سہولت کے فراہم کرنے میں ادارہ کی معاونت فرمائیں اور اپنی رقوم مدّ نادار مریضان میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نواب میر محبوب علی خان

سلطنت آصفیہ کے نویں حکمران نظام دکن مظفر الملک فتح جنگ نواب محبوب علی خان بہادر نظام الملک آصف جاہ سادس 18/اگست 1866ء کو پیدا ہوئے۔میر محبوب علی خان اپنے والد نواب افضل الدولہ۔آصف جاہ خامس کے اکلوتے فرزند تھے۔والد کے انتقال کے وقت آپ کی عمر فقط اڑھائی سال تھی۔چنانچہ نواب سرسالار جنگ اور نواب شمس الامراء آپ کے وکیل مقرر ہوئے۔جنہوں نے سلطنت کا انتظام بڑی خوبی اور اخلاص سے چلایا اور 5 فروری 1884ء کو جب میر محبوب علی خان سن شعور کو پہنچے تو لارڈ رپن نے انہیں حیدرآباد (دکن) کے اختیارات سلطنت تفویض کر دیئے۔

نواب میر محبوب علی خان تقریباً 25 برس اپنی سلطنت کے حکمران رہے۔آپ کی حکمرانی میں علوم و فنون کو بڑی ترقی ہوئی اور بے شمار اہل علم و فضل کی مالی امداد اور حوصلہ افزائی کی گئی۔حقیقت یہ ہے کہ 1857ء کی جنگ اور سلطنت مغلیہ اور سلطنت اودھ کے زوال کے بعد حیدرآباد دکن ہی اہل علم کی پناہ گاہ باقی رہ گئی تھی۔

نواب میر محبوب علی خان نے علماء اور فضلاء کی کھلے دل سے قدردانی کی، ان کی تنخواہیں اور وظائف مقرر کئے اس کے علاوہ ہندوستان کی اکثر درسگاہوں کی اعانت کی گئی۔انہوں نے سرسید احمد خان کو علی گڑھ کے کالج کے لئے ایک لاکھ روپے کی امداد دی۔ان کے عہد میں فارسی کی بجائے اردو کو سرکاری زبان کا درجہ دیا گیا۔سید احمد دہلوی کی مشہور لغات فرہنگ آصفیہ کی طباعت و اشاعت بھی انہی کے عہد میں ہوئی۔اس کے علاوہ تمدن عرب، تمدن ہند، سوانح عمری نواب سالار جنگ اور تاریخ دکن بھی آپ ہی کے عہد میں تصنیف ہوئیں۔

میر محبوب علی خان کے دور میں حیدرآباد نے بہت ترقی کی۔حیدرآباد سے گلبرگہ تک ریل جاری ہوئی۔محکمہ تعمیرات قائم ہوا۔ستی کی رسم موقوف ہوئی۔عدالتوں کے کام میں مزید باقاعدگی پیدا ہوئی۔نئی نئی سڑکیں تعمیر ہوئیں۔نئی وضع کا سکہ جاری ہوا جو آپ کے نام کی نسبت سے سکہ محبوبیہ کہلایا۔

میر محبوب خان نہ صرف شعر و سخن کے سرپرست تھے بلکہ خود بھی اچھے شاعر تھے۔اس سلسلے میں آپ کو داغ دہلوی سے تلمذ حاصل تھا اور انہی کے رنگ میں شعر کہتے تھے۔

میر محبوب علی خان کے زمانے میں حیدرآباد میں 4 وزرائے اعظم نے اپنے فرائض انجام دیئے۔ان وزرائے اعظم میں میر لائق علی خان سرسالار جنگ ثانی، سرآسمان جاہ وقار الامراء اور مہاراجہ سرکشن پرشاد شامل تھے۔

19/اگست 1911ء کو فالج کے ایک ناگہانی حملے کے باعث شعر و ادب کا یہ سرپرست اور ایک اعلیٰ پایہ حکمران دنیا سے رخصت ہو۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

ملک کا دفاع مضبوط ہے صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ ملک کا دفاع مضبوط ہے کوئی میلی آنکھ سے دیکھنے کی جرأت نہیں کرسکتا۔ شمالی وزیرستان کی ترقی پر زیادہ توجہ دی جائے گی اور بلوچستان میں ترقیاتی منصوبے تیزی سے شروع کئے جائیں گے۔ غیر ملکی سرمایہ کاری کیلئے دہشت گردی کا خاتمہ کرینگے۔ پاکستان خطے میں امن چاہتا ہے لیکن دفاع کو نظرانداز نہیں کرسکتے۔

پارلیمنٹ کا مدت پوری کرنا ضروری ہے

سپیکر قومی اسمبلی چوہدری امیر حسین نے کہا ہے کہ جمہوریت کے استحکام کیلئے پارلیمنٹ کا مدت پوری کرنا ضروری ہے۔ اسمبلی کی کارکردگی تسلی بخش نہیں مگر بہتری آرہی ہے پہلے ارکان گلیوں اور نالیوں کی بات کرتے تھے اب ملکی اور خارجہ امور پر بھی بحث کرتے ہیں۔ دی پوسٹ کی سالگرہ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تحریک عدم اعتماد کی کوئی حیثیت نہیں۔ اپوزیشن کو اپنی تعداد کا اچھی طرح علم ہے۔ تہمینہ دولتانہ نے کہا کہ حقیقی جمہوریت ہوتی تو وزیر اطلاعات ونشریات کی ضرورت نہ ہوتی۔ حافظ حسین احمد نے کہا کہ پارٹیوں میں بھی جمہوریت نہیں۔ فاروق ستار نے کہا کہ حکومت میں رہتے ہوئے ہم اپوزیشن کا کردار ادا کررہے ہیں۔ پروفیسر خورشید نے کہا کہ اسلامی جمہوریہ میں جمہوریت نہیں۔ رؤف مینگل نے کہا کہ بلوچستان میں آزادی نہیں۔ فیصلے غیر آئینی سیکیورٹی کونسل کرتی ہے۔

عالمی طاقتیں مسئلہ فلسطین حل کرائیں وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری نے کہا ہے کہ ایک اور خونیں جنگ سے بچنے کیلئے عالمی طاقتیں مسئلہ فلسطین حل کرائیں۔ مشرق وسطیٰ کے تنازعہ کا حل فلسطین اور اسرائیل کی صورت میں دو آزاد اور خودمختار ریاستوں کا قیام ہے۔

اسلامی ممالک باہمی تعاون کو فروغ دیں

ایران اور سعودی عرب نے اسلامی ممالک کے درمیان اتحاد اور علاقائی معاملات بالخصوص موجودہ حساس صورت حال میں تعاون کو فروغ دینے پر زور دیا ہے۔

سابق صوبائی وزیر نصراللہ جتوئی کا قتل ضلع ناظم مظفرگڑھ کے بھائی اور سابق صوبائی وزیر نصراللہ جتوئی کو قتل کردیا گیا ہے۔

اپوزیشن شوق سے عدم اعتماد لائے وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ اپوزیشن شوق سے عدم اعتماد لائے۔ ڈٹ کر مقابلہ کرینگے۔ اسلام رواداری اور بھائی چارے کا دین ہے امن وامان خراب کرنے والے عناصر پاکستان کے دشمن ہیں۔

لبنان کیلئے امن فورس کی پیشکش اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ لبنان میں امن فورس کیلئے کسی ملک نے باضابطہ پیشکش نہیں کی۔ لبنان کیلئے متحرک اور مضبوط فورس کیلئے بین الاقوامی برادری کا کردار بہت ضروری ہے۔

امریکی ہیلی کاپٹر تباہ افغانستان میں طالبان نے ایک امریکی ہیلی کاپٹر تباہ کردیا۔ ہیلی کاپٹر میں سوار تمام افراد مارے گئے۔ مختلف مقامات پر جھڑپوں میں 13 فوجی ہلاک ہوگئے۔ خوست سے 6 مشتبہ افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔

لبنان میں فوج بھیجنے پر غور وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ پاکستان سلامتی کونسل کی قرارداد اور لبنانی عوام کی رضامندی کی صورت میں لبنان میں فوج بھیجنے پر غور کرسکتا ہے لبنان میں بنیادی ڈھانچے کو سوچے سمجھے منصوبے کے تحت تباہ کیا گیا۔ بچوں اور خواتین کا خون بہانے والوں کے خلاف عالمی قانون کے تحت کارروائی کی جائے۔

لبنان حزب اللہ کو غیر مسلح کرے امریکہ نے کہا ہے کہ لبنان کو امن، مکمل خودمختاری اور جمہوریت کیلئے حزب اللہ کو غیر مسلح کرنا ہوگا۔ اقوام متحدہ کی امن فوج جنوبی لبنان میں امن قائم کرے گی اور بین الاقوامی اسلحہ کو روکے گی۔ اور جنوبی لبنان کو اسلحہ اور مسلح گروپوں سے پاک رکھنے کیلئے طاقت استعمال کرے گی۔

برٹش ائیرویز کو 5 کروڑ پاؤنڈ کا نقصان

برطانیہ میں طیاروں کو تباہ کرنے کی سازش کے انکشاف کے بعد برطانوی ائیرلائنز کو 5 کروڑ پاؤنڈ کا نقصان ہوا ہے۔ برٹش ائیرویز نے برٹش ائیرپورٹ اتھارٹی کے خلاف ہرجانے کا دعویٰ کیا ہے۔ طیاروں کی تباہی کے منصوبے کے انکشاف کے بعد برٹش ائیرپورٹ اتھارٹی نے ائیرلائنز کو سینکڑوں پروازیں منسوخ کرنے کا حکم دے دیا تھا۔ پروازیں منسوخ کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ (دن 16۔ اگست 2006ء)

فلسطینی وزیر محنت کی رہائی اسرائیل نے فلسطینی وزیر محنت کو 6 ہفتے حراست میں رکھنے کے بعد قید سے رہا کردیا ہے۔ فلسطینی وزیر رملہ پہنچ گئے۔ حراست کے دوران اسرائیل حکام کی جانب سے انہیں ہراساں کیا جاتا رہا۔ بی بی سی سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر محنت نے کہا کہ سیاسی بنیادوں پر انہیں گرفتار کیا گیا تھا۔

حزب اللہ کی کامیابی شام کے صدر بشارالاسد نے کہا ہے کہ حزب اللہ کے ہاتھوں اسرائیل کو شکست ہوئی ہے اور امریکہ کا نئے مشرق وسطیٰ کا منصوبہ ناکام ہوگیا ہے۔ جنگ کے دوران حزب اللہ کی مدد کرنا ان کے وطن کیلئے اعزاز ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 18/اگست

طلوع فجر	4:04
طلوع آفتاب	5:33
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	6:52

یتامیٰ کی خبرگیری

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔
’’یتیم کی طرف توجہ نہ کرنا قوم کو تنزل کی طرف لے جاتا ہے۔‘‘
(تفسیر کبیر جلد 10 صفحہ 219)

زندگیوں کا پاک کرنے والا نظام

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:
’’آپ (حضرت مسیح موعود) نے جماعت پر حسن ظن فرمایا ہے کہ ایسے مومنین ملتے رہیں گے اور ضرور ملتے رہیں گے جو اس طرح اللہ تعالیٰ کی خاطر اپنی مالی قربانیاں پیش کرنے والے ہوں گے اور روحانیت میں بھی ترقی کرنے والے ہوں گے۔ لیکن جس رفتار سے جماعت کے افراد کو اس نظام میں شامل ہونا چاہئے تھا، نہیں ہورہے۔ جس سے مجھے فکر بھی پیدا ہوئی ہے اور میں نے سوچا ہے کہ آپ کے سامنے اعداد وشمار بھی رکھوں تو آپ بھی پریشان ہوجائیں گے۔ ....
میری یہ خواہش ہے اور میں یہ تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ اس آسمانی نظام میں اپنی زندگیوں کو پاک کرنے کے لئے اپنی نسلوں کی زندگیوں کو پاک کرنے کے لئے شامل ہوں‘‘۔
(اختتامی خطاب جلسہ سالانہ برطانیہ 2004ء مطبوعہ الفضل سالانہ نمبر 2005ء ص 11)
(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

C.P.L 29-FD

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

NJ
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

ماہر امراض جلد کی آمد
بروز سوموار صبح 10 بجے تا 1 بجے
استقبالیہ سے پرچی حاصل کریں
مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
فون: 6213944-6214499

ربوہ گردونواح میں مکانات، پلاٹس وزرعی اراضی کی خرید وفروخت کا مرکز
اہل ربوہ کو ویزہ کیلئے پراپرٹی اسیسمنٹ کی سہولت موجود ہے پروفیشنل ٹیکس نمبر E&TD#-13
میاں اسٹیٹ ایجنسی
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی گلی ریلوے روڈ ربوہ
فون: 047-6214220-0300-7704214
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر 0304-3213500

Fix Price
ایک دام
گل احمد۔ عجوہ۔ کرسٹل لان کے ساتھ ساتھ
لان اور چیکن لان کی تمام ورائٹی حیرت انگیز سیل
ورلڈ فیبرکس
بہترین لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی کا مرکز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6550796

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649

میاں غلام مرتضیٰ محمود

ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649